دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة : ١٠ جمادى الأولى ١٤٤٢هـ
الموافق: ٢٠٢٠/١٢/٢٥م

پاکیزہ کلام اور سچی بات کی فضیلت واہمیت اور اس کا اجر وثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ، (خَلَقَ الْإِنْسَانَ* عَلَّمَهُ الْبَيَانَ)(١) وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! اسلام میں صداقت اور سچائی کی بڑی فضیلت ہے اور پاکیزہ اقوال وافعال کی بہت زیادہ اہمیت ہے چنانچہ باری تعالی ﷻ نے مومنوں کو تقوی اور راست گوئی کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا)(٢). اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کیا کرو، اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے ہمیں سچ بولنے اور اچھے الفاظ اور عمدہ کلمات کے اہتمام کا حکم دیا ہے یعنی بہترین اور پاکیزہ کلام اور نیکی اور سچائی کی بات کیا کرو جس سے خود بولنے والے کو دنیا اور آخرت کا فائدہ ملے اسی طرح دوسروں

---

(١) الرحمن: ٣- ٤ .
(٢) الأحزاب: ٧٠.

کو بھی اس سے نفع حاصل ہو اسکے بعد جاننا چاہیے کہ پاکیزہ کلام اور کلمۂ خیر کی سب سے افضل صورت یہ ہیکہ بندہ کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرتا رہے اور ہر وقت اور ہر حال میں اذکار و تسبیحات کا اہتمام کرتا رہے، بلاشبہ ذِکر الٰہی انتہائی عظیم الشان عمل اور بہت بڑی عبادت ہے باری تعالی نے ہم کو کثرت کے ساتھ ذِکر و تسبیح کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ سورۂ اَحزاب میں ارشاد ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا* وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)(١). اے ایمان والو! اللہ کا خوب ذِکر کیا کرو اور صبح وشام اسکی تسبیح کیا کرو، عمدہ کلام اور سچائی کے اہتمام کی ایک صورت یہ بھی ہیکہ آدمی سچ بولنے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ سچے لوگوں کی صحبت میں رہے اللہ رب العزت نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ)(٢). اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو، دراصل سچے لوگوں کی رفاقت سے خود آدمی کے اندر راست گوئی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے اور جب کوئی بندہ سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے اور سچائی کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کو صِدّیقین میں شامل فرمادیتا ہے جیسا کہ رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ

---

(١) الأحزاب: ٤١ - ٤٢.

(٢) التوبة: ١١٩.

عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا»(١). آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے اور برابر سچ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صِدِّیق اور سچا لکھدیا جاتا ہے

کلمۂ خیر اور سچائی کو پسند کرنے والو! بلا شبہ صداقت اور سچائی کی برکت سے بندے کو جنت میں داخلے کی یقینی بشارت نصیب ہوتی ہے رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت سے ارشاد فرمایا: «اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ، أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ». وَذَكَرَ أَوَّلَهَا: «اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ»(٢). تم لوگ اپنی طرف سے مجھے چھ(٦) باتوں کی ضمانت دیدو، میں تمھارے لئے جنت کی ضمانت اور گارنٹی لیتا ہوں پھر آپ ﷺ نے ان میں پہلی چیز یہ بیان فرمائی کہ جب بات کرو تو سچ بولو، پاکیزہ کلام اور عمدہ بات میں وہ کلام بھی شامل ہے جو کسی ٹوٹے ہوئے دل کو تسلی اور خوشی دیدے یا جس سے لوگوں کو فرحت و مسرت اور الفت وانسیت حاصل ہو قرآن کریم نے ہمیں تمام لوگوں سے اچھی بات اور پاکیزہ گفتگو کرنے کا اس طرح حکم دیا ہے: (وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا)(٣). اور عام لوگوں سے بات اچھی اور بھلی بات کیا کرو، یعنی رنگ ونسل، اور زبان وعقائد میں اختلاف کے باوجود تمام لوگوں کے ساتھ نرم گفتگو اور اچھی بات کیا کرو اس سے باہمی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور معاشرے کے اندر الفت ومحبت عام

---

(١) متفق عليه، واللفظ لمسلم.

(٢) أحمد: ٢٣٤٢٨، وابن حِبَّان: ٢٧١ وبقية الحديث: «وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، وَأَدُّوا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ».

(٣) البقرة: ٨٣.

ہوتی ہے نیکی کی بات کہنا ایک قسم کا صدقہ ہے اور یہ جہنم سے حفاظت اور جنت میں داخلے کا اہم سبب ہے، نبی برحق رسول صادق ﷺ کا ارشاد عالیشان ہے: «اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ»(١). جہنم کی آگ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا (صدقہ کرنے) ہی سے ہو پس اگر تم کو یہ بھی میسر نہ ہو تو وہ شخص نیکی کی بات کہہ کر (جہنم کی آگ سے بچے) اِلٰہَ العلمین ہم کو نیک بات اور کلمۂ خیر کی توفیق عطا فرما جسکی بدولت تیری قربت وخوشنودی اور دنیا وآخرت کی کامیابی نصیب ہو ہمارے معاشرے کو جھوٹ بدگوئی غیبت اور چغلی وغیرہ سے پاک کردے، کرونا اور تمام بیماریوں اور وباؤں سے ہماری حفاظت فرمادے اور ہمیں امن وعافیت عطا فرمادے

* * * *

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ،
فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) متفق عليه.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى،

سچی بات اور پاکیزہ کلام کا اہتمام کرنے والو! ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے کہ ہم سچی بات اور اچھی گفتگو کا اہتمام کریں اور کلمۂ خیر اور پاکیزہ کلام سے اپنی زبان کو آراستہ کریں تاکہ ہمیں باری تعالی کی رحمت وعنایت اور اس کا فضل وکرم حاصل ہو نیز ہماری ذات کو زبان کے شرور وفتن سے حفاظت وسلامتی نصیب ہو، رسولِ صادق ﷺ کا فرمان ہے «رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا تَكَلَّمَ فَغَنِمَ، أَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ»(١). اللہ تعالی اس بندے پر رحم فرمائے جس نے بات کی تو اپنی (اچھی) بات سے غنیمت اور فائدہ حاصل کیا یا پھر خاموش رہا اور اس طرح آفت ومصیبت سے محفوظ رہا

هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ: سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قَوْلًا صَادِقًا، وَقَلْبًا خَاشِعًا، وَعَمَلًا صَالِحًا، وَأَنْ تَجْعَلَ كَلِمَاتِنَا شَاهِدَةً لَنَا لَا عَلَيْنَا. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ، الَّذِينَ هُمْ

---

(١) البيهقي في شعب الإيمان : ٢٤١/٤.

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ، وَعَنِ الْخَوْضِ فِيمَا لَا يَعْنِيهِمْ مُبْتَعِدُونَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ، وَمُحَقِّقَ الرَّجَاءِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةْ بْن زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِدْ وَالشَّيْخ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزَاءِ. وَارْحَمْ يَا رَبَّنَا آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا.

وَأَدِمِ اللَّهُمَّ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْخَيْرَ وَالْفَضْلَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.